سوال

بیماری (63)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں ایک متدین شخص ایک نفسیاتی بیماری میں بتلاہوگیا ہے تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ دین کی وجہ سے یہ شخص اس بیماری میں بتلاہوا ہے ،جس کا یہ نتیجہ نکلا کہ اس نے اپنی داڑھی منڈوادی اوراب نماز بھی اس طرح باقاعدگی سے نہیں پڑھتاجس طرح پہلے پڑھا کرتا تھا، توسوال یہ ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ﷲ!

ن کو مضبوطی سے تھامنا کسی مرض کا سبب نہیں بن سکتا بلکہ دین تو دنیا وآخرت کی ہر خیر وبھلائی کا سرچشمہ ہے۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ بے وقوف لوگوں کی اس قسم کی باتوں کو صحیح مانے اور نہ یہ جائز ہے کہ ان لوگوں کی باتوں کی وجہ سے داڑھے منڈوایا کٹوادے یا نماز باجماعت ادا کرنا ترک کردے

وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ (النساء ۴/۱۳۔۱۴)

شخص اللہ اوراس کے رسول (ﷺ) کی فرمان برداری کرے گا، اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اوراس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اوراس کی حدود سے نکل جائے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں ڈالے گا جہاں

فرمایا:

ن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق ۶۵/۲۔۳)

ڈرے گا، وہ اس کے لئے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کرے گا اوراس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔''

فرمایا:

يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (الطلاق ۶۵/۴)

اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی کردے گا۔''

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس متدین شخص کو دین کی وجہ سے بیماری لاحق ہوئی ہے تو وہ جاہل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اس کی اس بات کی تردید کی جائے اوراسے بتایا جائے کہ دین توسراپا خیر ہے، کسی مسلمان کو اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں اور غلطیوا

فتاویٰ ابن باز